بھارت میں ٹرانس جینڈر افراد کے حقوق

قانونی اصلاحات اور جامع پیش رفت

جھلکیاں

- ✓ ٹرانس جینڈر پرسنز (پروٹیکشن آف رائٹس) ایکٹ-2019 اور اس کے قانون-2020، قانونی شناخت، فلاحی اقدامات اور امتیازی سلوک کے خلاف تحفظ کو یقینی بناتے ہیں۔
- ✓ حکومت نے 21 اگست 2020 کو ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے ٹرانس جینڈر افراد کے لیے ایک قومی کونسل تشکیل دی۔
- ✓ ایس ایم آئی ایل ای-اسمائل پہل عزت کے گھر، پناہ گاہوں اور ہنر مندی کے فروغ کے پروگراموں کے ذریعے پسماندہ افراد کی روزی روٹی، صحت کی دیکھ بھال، تعلیم اور بحالی میں مدد کرتی ہے۔
- ✓ ٹرانس جینڈر افراد کے لیے قومی پورٹل کثیر لسانی ڈجیٹل خدمات کے ذریعے مسائل سے پاک سرٹیفکیشن، اسکیموں تک رسائی اور شفافیت کو قابل بناتا ہے۔
- ✓ ہندوستانی آئین کے آرٹیکل 14، 15، 19 اور 21 کے تحت ٹرانس جینڈر افراد کو برابری، وقار اور عدم امتیاز کی ضمانت دی گئی ہے۔

تعارف

2011 کی مردم شماری کے مطابق ہندوستان میں 4.87 لاکھ افراد ایسے تھے جنہوں نے صنفی زمرے میں 'دیگر' کا انتخاب کیا۔ اس اعداد وشمار کو ملک میں غیر بائنری افراد کی آبادی کے طور پر فرض کیا جاتا ہے۔

ہندوستان نے جامع قانونی تحفظات، فلاحی اسکیموں اور ڈجیٹل رسائی کے ذریعے ٹرانس جینڈر کمیونٹی کے تاریخی پسماندگی کو دور کرنے میں اہم پیش رفت کی ہے۔ یہ تبدیلی ہندوستانی معاشرے میں شمولیت اور مساوات کو فروغ دینے کے لیے بڑھتی ہوئی بیداری اور کوششوں کی عکاسی کرتی ہے۔

ہندوستان کی سپریم کورٹ نے 15 اپریل 2014 کے اپنے تاریخی فیصلے میں نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی (این اے ایل ایس اے) بنام یونین آف انڈیا [رٹ پٹیشن (سول) نمبر 400/2012] میں، واضح طور پر ٹرانس جینڈر افراد کو 'تیسری جنس' کے طور پر تسلیم کیا۔ مزید بر آں، حکومتی اقدامات کا مقصد خواجہ سراؤں کو قومی دھارے میں شامل کرنے، احترام، غیر امتیازی سلوک اور انضمام کو مزید فروغ دینا ہے اور ایک ایسا معاشرہ تشکیل دینا ہے جہاں وہ مساوی حقوق اور مواقع کے ساتھ ترقی کر سکیں۔

اہم کامیابیوں میں ٹرانس جینڈر پرسنز (تحفظ برائے حقوق) ایکٹ - 2019 (10 جنوری 2020 سے مؤثر) کا نفاذ شامل ہے۔ ایکٹ کی دفعات کو نافذ کرنے کے لیے ٹرانس جینڈر پرسنز (تحفظ حقوق) رولز، 2020 کو مطلع کیا گیا تھا۔ اور ٹرانس جینڈر افراد کے لیے قومی پورٹل شروع کیا گیا (25 نومبر 2020)۔ ان قوانین نے منظم حمایت اور با اختیار بنانے کی مضبوط بنیاد رکھی ہے۔

آئینی دفعات

سپریم کورٹ نے نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی (این اے ایل ایس اے) بنام یونین آف انڈیا [رٹ پٹیشن (سول) نمبر 400 آف 2012] میں اپنے فیصلے میں جو 15 اپریل 2014 کو دی گئی تھی، واضح طور پر ٹرانس جینڈر افراد کو 'تیسری جنس' کے طور پر تسلیم کیا اور انہیں آئین کے آرٹیکل 15، 19، اور 21 کے تحت تحفظ کا حق دیا۔

یہ ایکٹ، جو 10 جنوری 2020 کو نافذ ہوا، ایک ایسا قانون ہے جو ٹرانس جینڈر افراد کو قانونی شناخت فراہم کرتا ہے، ان کے ساتھ امتیازی سلوک کو روکتا ہے اور ان کی فلاح و بہبود کو لازمی قرار دیتا ہے۔

اس کی اہم شرائط میں شامل ہیں:

1. سیکشن 2: تعریفیں (مثال کے طور پر 'ٹرانس جینڈر شخص' میں ٹرانس مرد/خواتین، انٹر جنس افراد، صنفی لوگ، ہجڑے، وغیرہ شامل ہیں (سرجری سے قطع نظر)۔
2. سیکشن 3: تعلیم، ملازمت، صحت کی دیکھ بھال، عوامی خدمات، رہائش اور نقل و حرکت میں امتیازی سلوک کو روکتا ہے۔
3. سیکشنز 4-7: خود ساختہ شناخت کا حق؛ شناختی سرٹیفکیٹ کے لیے درخواست (ضلعی مجسٹریٹ کے ذریعے)؛ سرجری کے بعد نظر ثانی شدہ سرٹیفکیٹ۔
4. سیکشن 8: فلاحی اسکیموں، شمولیت، روک تھام اور بحالی کے لیے حکومتی ذمہ داریاں۔
5. سیکشن 9-12: ملازمت میں غیر امتیازی سلوک؛ شکایت افسران کا عہدہ؛ خاندانی رہائش کا حق۔

6. سیکشن 13-15: جامع تعلیم؛ پیشہ ورانہ تربیت کی اسکیمیں؛ صحت کی دیکھ بھال (مثال کے طور پر، جنس کی دوبارہ تفویض سرجری، مشاورت، انشورنس کوریج)۔

7. سیکشنز 16-18: ٹرانس جینڈر افراد کے لیے قومی کونسل (پالیسیوں پر مشورہ دیتی ہے، عمل درآمد کی نگرانی کرتی ہے)۔

8. دفعہ 19-20: جرم (امتیازی سلوک 2 سال تک قید اور جرمانہ)؛ معاوضہ اور معائنہ کے اختیارات۔

9. سیکشن 21-24: اصول بنانے کے اختیارات؛ نیک نیتی پر مبنی کاموں کے تحفظ۔

ٹرانس جینڈر افراد (حقوق کے تحفظ) کے قانون-2020

ایکٹ کی دفعات کو لاگو کرنے کے لیے 25 ستمبر 2020 کو ٹرانس جینڈر پرسنز (تحفظ برائے حقوق) رولز-2020 نافذ کیا گیا تھا۔

رولز بتاتے ہیں کہ:

انڈمان اور نکوبار، آندھرا پردیش، اروناچل پردیش، آسام، بہار، چنڈی گڑھ، چھتیس گڑھ، دہلی، جموں و کشمیر، منی پور، مہاراشٹر، میزورم، اوڈیشہ، پنجاب، راجستھان، سکم، تلنگانہ، اتراکھنڈ، اترپردیش اور مغربی بنگال

❖ رولز 11(3) کے مطابق: ہر ریاست کو ٹرانس جینڈر پروٹیکشن سیل قائم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ ٹرانس جینڈر افراد کے خلاف جرائم کی نگرانی کی جاسکے اور اس طرح کے جرائم کی تحقیقات اور مقدمہ چلانے میں آسانی ہو۔ اب تک، درج ذیل ریاستوں میں 29 ٹرانس جینڈر پروٹیکشن سیل قائم کیے گئے ہیں:

انڈمان اور نکوبار، آندھرا پردیش، آسام، بہار، چنڈی گڑھ، چھتیس گڑھ، گجرات، ہریانہ، جموں و کشمیر، جھارکھنڈ، کیرالہ، مہاراشٹر، منی پور، میگھالیہ، میزورم، ناگالینڈ، پڈوچیری، راجستھان، پنجاب، تمل ناڈو، تلنگانہ، تری پورہ، اتراکھنڈ، مغربی بنگال اور اتراکھنڈ

❖ رولز 10(1) کے مطابق: ٹرانس جینڈر ویلفیئر بورڈز (جو قائم کیے گئے ہیں) کو ٹرانس جینڈر افراد کے حقوق اور مراعات کے تحفظ اور ان کی فلاح و بہبود کو فروغ دینے کا کام سونپا گیا ہے۔ اس طرح، اب درج ذیل ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 23 ٹی ڈبلیو بی قائم ہو چکے ہیں:

حکومتی اقدامات

حکومت ہندوستان نے سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کی وزارت (ایم او ایس جے ای) کے ذریعے ٹرانس جینڈر افراد کے تحفظ اور انہیں بااختیار بنانے کے لیے کئی اہم اقدامات کیے ہیں۔ نیشنل کونسل فار ٹرانس جینڈر پرسن (این سی پی) پالیسی سفارشات فراہم کرتی ہے اور فلاحی اسکیموں کی نگرانی کرتی ہے۔ قومی ٹرانس جینڈر پورٹل جو 25 نومبر 2020 کو شروع ہوا، شناختی سرٹیفکیٹ کے لیے آن لائن درخواستوں اور مختلف فوائد تک رسائی کی سہولت فراہم کرتا ہے۔

فروری 2022 میں شروع کی گئی ایس ایم آئی ایل ای-اسمائل اسکیم روزی روٹی، ہنر کی تربیت، اور پناہ گاہ فراہم کرتی ہے، جس میں گرما گرہ مراکز اور آیوشمان بھارت ٹی جی پلس ہیلتھ کوریج کی فراہمی، ایک ساتھ-یہ اقدامات ٹرانس جینڈر شہریوں کے لیے احترام، شمولیت اور مساوی مواقع کو فروغ دیتے ہیں۔

مزید برآں، سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کے محکمہ نے ٹرانس جینڈر افراد کے لیے مساوی مواقع کی پالیسی (ای او پی پی) جاری کی ہے تاکہ مختلف شعبوں جس میں ملازمت میں ٹرانس جینڈر کمیونٹی کے لیے مساوی رسائی کو یقینی بنایا جاسکے۔

قومی کونسل برائے ٹرانس جینڈر پرسن (این سی پی)

مرکزی حکومت نے 21 اگست 2020 کو ٹرانس جینڈر افراد کے لیے قومی کونسل تشکیل دی، جسے 16 نومبر 2023 کے ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے کی گئی۔ کونسل سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کی وزارت کے تحت ایک قانونی ادارے کے طور پر کام کرتی ہے، جس کا مقصد ہندوستان میں خواجہ سراؤں کے حقوق کے تحفظ اور فروغ کے لیے ہے۔

کونسل میں ٹرانس جینڈر کمیونٹی کے پانچ نمائندے، قومی انسانی حقوق کمیشن (این ایچ آر سی) اور قومی کمیشن برائے خواتین (این سی ڈبلیو) کے نمائندے، مختلف ریاستی حکومتوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے نمائندے اور غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز) کے ماہرین شامل ہیں۔

کام اور ذمہ داریاں

- ✓ مشاورتی کردار: مرکزی حکومت کو ٹرانس جینڈر افراد سے متعلق پالیسیوں، پروگراموں، قوانین اور منصوبوں کی تشکیل کے بارے میں مشورہ دینا۔
- ✓ نگرانی اور تشخیص: ٹرانس جینڈر افراد کی مساوات اور مکمل شرکت کے حصول کے لیے بنائی گئی پالیسیوں اور پروگراموں کے اثرات کی نگرانی اور جائزہ لیں۔
- ✓ جائزہ اور ہم آہنگی: خواجہ سراؤں سے متعلق کام میں مصروف سرکاری اور غیر سرکاری تنظیموں کے تمام محکموں کی سرگرمیوں کا جائزہ لینا اور ان کو مربوط کرنا۔ یہ ہم آہنگی، تاثیر کو یقینی بنانے اور نقل یا خلاء سے بچنے کے لیے ہے۔
- ✓ شکایات کا ازالہ: ٹرانس جینڈر افراد کی شکایات کا ازالہ۔
- ✓ دیگر مقررہ کام: مرکزی حکومت کے ذریعہ تجویز کردہ دیگر کاموں کو انجام دینا۔

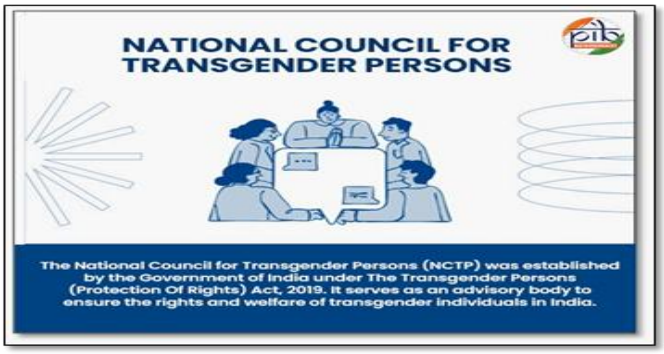

ایس ایم آئی ایل ای-اسمائل (معاشی معاش اور انٹرپرائز کے لیے پسماندہ افراد کی مدد) اسکیم

سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کی وزارت کے ذریعہ شروع کی گئی یہ اسکیم ایک اہم اقدام ہے جس کا مقصد ہندوستان میں ٹرانس جینڈر افراد اور دیگر پسماندہ برادریوں کی جامع بحالی اور انہیں بااختیار بنانا ہے۔ سنٹرل سیکٹر اسکیم کے طور پر متعارف کرایا گیا-اسمائل کو 26 مئی 2020 کو نوٹیفائیڈ کیا گیا تھا اور یہ ٹرانس جینڈر پرسنز (تحفظ برائے حقوق) ایکٹ-2019 کے مطابق کام کرتا ہے۔

اسمائل کا مقصد آرٹیکل 14، 15 اور 21 کے تحت آئینی حقوق کو برقرار رکھنا ہے، جو کہ ٹرانس جینڈر افراد کے لیے مساوات، عدم امتیاز اور وقار کے حق کو یقینی بناتا ہے۔ یہ اسکیم ٹارگیٹڈ اور جامع مداخلتوں کے ذریعے خواجہ سراؤں کو ان کے سماجی و اقتصادی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے مرکزی دھارے میں لانے کے لیے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

اسمائل اسکیم کو ٹرانس جینڈر افراد کی فلاح و بہبود کی جامع بحالی کے ذریعے مکمل مدد فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

اسمائل سکیم کے بنیادی مقاصد

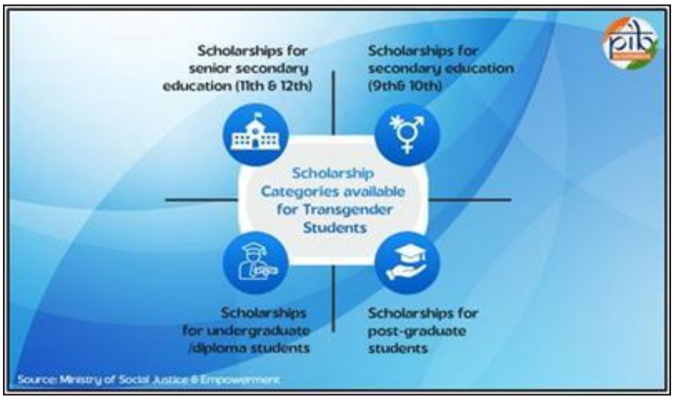

1. ہنر کی نشو و نما اور روزگار کی اہلیت: پیشہ ورانہ تربیت اور ہنر کو اپ گریڈ کرنے کے پروگرام پیش کرنا تاکہ ملازمت کی اہلیت میں اضافہ ہو اور جامع تعلیم اور پیشہ ورانہ مواقع کو لازمی قرار دیا جا سکے۔
2. اسکالرشپ اسکیمیں: اسکالرشپس کا مقصد ڈراپ آؤٹ کو کم کرنا اور ایک لاگ ان کی سند کا استعمال کرتے ہوئے خودکار آن لائن سسٹم کے ذریعے ٹرانس جینڈر طلباء کی پرائمری سے سیکنڈری سطح تک جاری تعلیم کو سپورٹ کرنا ہے۔
3. ہولیسٹک میڈیکل ہیلتھ: حکومت درج ذیل اقدامات کے ذریعے ٹرانسجینڈر افراد کے لیے صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کو یقینی بناتی ہے۔ یہ فوائد نجی اور سرکاری دونوں ہسپتالوں میں دستیاب ہیں۔

- ✓ آئین کے آرٹیکل 21 کے تحت صحت کے حق کو برقرار رکھنا، مفت طبی کوریج کے لیے صنفی تصدیق کی دیکھ بھال، ایچ آئی وی کی نگرانی، مشاورت اور آیوشمان بھارت-پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا (پی ایم-جے اے وائی) کے ساتھ انضمام۔
- ✓ آیوشمان بھارت ٹی جی پلس کا آغاز، خواجہ سراؤں کے لیے ایک وقف شدہ ہیلتھ انشورنس اسکیم۔
- ✓ پانچ لاکھ روپے فی شخص سالانہ مفت طبی کوریج فراہم کرنا۔
- ✓ بیمہ صحت کی دیکھ بھال کے ایک جامع پیکیج کا احاطہ کرتا ہے، جس میں شامل ہیں:
  - o جنس کی تصدیق کے طریق کار
  - o ہارمون تھراپی
  - o سیکس ری اسائنمنٹ سرجری (ایس آر ایس) اور آپریشن کے بعد کی دیکھ بھال

4. محفوظ پناہ گاہ: ٹرانس جینڈر پروٹیکشن ایکٹ-2019 کی دفعہ 12(3) میں کہا گیا ہے کہ اگر والدین یا قریبی خاندان کا کوئی فرد کسی خواجہ سرا کی دیکھ بھال کرنے سے قاصر ہے، تو مجاز عدالت ایک حکم کے ذریعے ایسے شخص کو بحالی کے مرکز میں رکھنے کی ہدایت

کرے گی۔ اسی مناسبت سے اسمائل سکیم خواجہ سراؤں کو خوراک، طبی دیکھ بھال اور تفریحی سہولیات جیسی بنیادی سہولیات کے ساتھ پناہ دینے کے لیے ڈگنیٹی ہومز کے قیام کے لیے فراہم کرتی ہے۔ سماجی انصاف تفویض اختیارات کے محکمہ نے 15 ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 18 گریما گرہوں کو مدد فراہم کی ہے، اور موجودہ مالی سال 2025-26 کے دوران تین نئے گریما گرہوں کے قیام کی منظوری دی گئی ہے۔

5. ٹرانس جینڈر پروٹیکشن سیلز اور نیشنل پورٹل انٹیگریشن: جرائم کی نگرانی کے لیے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس کے تحت ضلع سطح کے سیل قائم کرنا، ایف آئی آر کے بروقت اندراج کو یقینی بنانا اور قانونی تحفظ کو مضبوط بنانے کے لیے حساسیت کے پروگراموں کے انعقاد شامل ہیں۔

Progress So Far

Sector / Ministry	Initiative / Programme	Key Figures / Outcomes
Skill Development & Training	Training of transgender persons in various states/UTs (Jharkhand, Andhra Pradesh, Maharashtra, Madhya Pradesh, Uttar Pradesh, New Delhi)	• **725 trained** • **Target: 500+** more under Beauty & Wellness and Media & Entertainment Sectors
Entrepreneurship Development	15-day Entrepreneurship Development has been allotted to National Institute of Entrepreneurship and Small Business Development (NIESBUD)	• **1,800 target beneficiaries** • **25 trained (1st batch)** at Garima Greh, Delhi upcoming in Chennai, Mumbai, Delhi
Ministry of Housing and Urban Affairs Housing (MoHUA - NULM)	Accommodation under "Shelter for Urban Homeless"	Coverage in **18 states/UTs** including Punjab, Kerala, Odisha, etc.
Health (NHA - Ayushman Bharat PMJAY)	"Ayushman TG Health Card" with 50 medical services	• **80 Ayushman Bharat TG cards issued** • **170+ NGOs/CBOs trained** for facilitation
Sanitation (Swachh Bharat Mission - Urban)	Included toilets for transgender persons in their policy guidelines	**Policy inclusion implemented**
Identity (UIDAI)	Included transgender identity certificate as valid document in updating Aadhar credentials	**Implemented** nationwide
Reserve Bank of India (RBI)	Transgender persons under Priority Sector Lending for self-employment	**Eligible for loans** under PSL guidelines
Education (MoE)	Central Sector Interest Subsidy Scheme	**₹20.51 lakh released** (2020-21 to 2024-25)
Ministry of Rural Development (MoRD)	Promotion of Transgender Self-Help Groups (SHGs)	• **296 SHGs formed** • **25 SHGs received ₹3.12 crore in loans**

ٹرانس جینڈر افراد کے لیے قومی پورٹل

ٹرانس جینڈر افراد کے لیے قومی پورٹل 25 نومبر 2020 کو شروع کیا گیا تھا تاکہ اہل ٹرانس جینڈر افراد کو سرٹیفکیٹ اور شناختی کارڈ جاری کیا جاسکے۔ پورٹل متعدد زبانوں (انگریزی، ہندی، گجراتی، ملیالم اور بنگالی) میں دستیاب ہے۔ یہ ایک آغاز سے آخر تک آن لائن عمل ہے جہاں درخواست دہندگان ٹی جی سرٹیفکیٹ کے لیے درخواست دے سکتے ہیں اور اسے جاری ہونے کے بعد بغیر کسی دفتر کا دورہ کیے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

خلاصہ

مرکزی حکومت اور اس کی متعلقہ وزارتوں کی قیادت میں حالیہ برسوں میں ملک میں ٹرانس جینڈر کمیونٹی کے لیے اہم قانونی اور پالیسی اصلاحات کی گئی ہیں۔ ٹرانس جینڈر پرسنز (پروٹیکشن آف رائٹس) ایکٹ-2019، بعد میں ہونے والی ترامیم اور ایسایم آئی ایل ای-اسمائل اور گریما گرہ جیسی ٹارگیٹڈ اسکیموں کے ساتھ ٹرانسجینڈر افراد کے لیے مثبت کارروائی، قانونی شناخت اور سماجی تحفظ کے لیے ایک مضبوط بنیاد رکھی ہے۔ سال 2025 میں سماجی انصاف اور تفویض اختیارات کی وزارت بیداری پیدا کرنے، بدنامی کو دور کرنے اور پالیسی فریم ورک اور عوامی زندگی میں خواجہ سراؤں کی مؤثر شمولیت کو یقینی بنانے کے لیے صلاحیت سازی کے پروگرام، قومی مہمات اور کانفرنسوں کا انعقاد جاری رکھے گی۔

ملک جیسے جیسے ایک سے زیادہ مساوی مستقبل کی طرف بڑھ رہا ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ٹرانس جینڈر افراد عزت، خودمختاری اور مواقع کے ساتھ زندگی گزاریں، اس کے جمہوری اور انسانی حقوق کے وعدوں کے مرکز میں رہیں۔

حوالہ جات

پریس انفارمیشن بیورو

· https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2042571

· https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2163005

. https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2157945#:~:text=The%20Garima%20Grehs%20supported%20by,DoSJE%20in%2015%20States%2FUTs.

· https://pib.gov.in

· https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2022/jun/doc202263068801.pdf

· https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1648221

. Press Release: Press Information Bureau

· Press Release:Press Information Bureau

سپریم کورٹ آف انڈیا

.https://api.sci.gov.in/supremecourt/2022/36593/36593_2022_1_1501_47792_Judgement_17-Oct-2023.pdf

وزارت سوشل جسٹس اینڈ امپاورمنٹ

· https://transgender.dosje.gov.in/

· https://socialjustice.gov.in/public/ckeditor/upload/2021-22%20AR%20Social%20Justice%20English_1648809478.pdf

· https://socialjustice.gov.in/writereaddata/UploadFile/44051740858189.pdf

· https://socialjustice.gov.in/writereaddata/UploadFile/32691723633555.pdf

· https://transgender.dosje.gov.in/Applicant/Registration/DisplayForm2

· 44051740858189.pdf

دی نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی (این اے ایل ایس اے)

· https://nalsa.gov.in/social-action-litigation/

وزارت لا اینڈ جسٹس

· https://api.sci.gov.in/supremecourt/2022/36593/36593_2022_1_1501_47792_Judgement_17-Oct-2023.pdf

پی ڈی ایف دیکھنے کے لئے براۓ کرم یہاں کلک کریں

****

Social Welfare
Rights of Transgender Persons in India
Legal Reforms and Inclusive Progress

(Backgrounder ID: 156087)